

165849- بیوی کو سونا دیا تو کیا اختلافات ہونے کی صورت میں واپس دینے کا مطالبہ کر سکتا ہے؟

سوال

میں شادی شدہ ہوں میری اور بیوی کے مابین اختلافات پیدا ہو چکے ہیں، اب میں چاہتا ہوں کہ شادی کے وقت میں نے جو سونا اسے دیا تھا وہ واپس کر دے، حتیٰ کہ میں اس کے باقی ماندہ حقوق ادا کروں، تو کیا میرے لیے مہر کے علاوہ باقی اشیاء کا مطالبہ کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

جس شخص نے بیوی کو مہر کے علاوہ اور سونا دیا اگر تو یہ بطور ہدیہ تھا تو یہ سونا بیوی کی ملکیت بن جائیگا اور اس کے لیے وہ ہدیہ واپس لینا جائز نہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنا مہر واپس لینے والا اس کتے کا مانند ہے جو قتی کر کے چاٹ لیتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2589) صحیح مسلم حدیث نمبر (1622).

اور بخاری کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

"ہمارے لیے بری مثال نہیں، وہ جو اپنا مہر واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو قتی کر کے چاٹتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2622).

یہ حدیث مہر واپس لینے کے حرام ہونے کی دلیل ہے۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ایک شخص نے اپنی بیوی کو سامان سمیت گھر مہر کیا تو کیا وہ اپنا مہر واپس لے سکتا ہے، اور اس کا طریقہ کیا ہوگا؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

"اگر خاوند کی جانب سے دیا گیا مہر بیوی نے اس طرح اپنے قبضہ میں نہیں کیا جسے عرف میں اپنے قبضہ میں لینا کہا جاتا ہے تو پھر خاوند واپس لے سکتا ہے، لیکن ایسا کرنا مکالم اخلاق کے خلاف ہے۔

اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اپنا مہر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قتی کر کے چاٹتا ہے"

اور اگر بیوی نے اس طرح اپنے قبضہ میں کر لیا ہے جسے عرف عام میں اپنے قبضہ میں لینا شمار کیا جاتا ہے تو یہ بیوی کی ملکیت ہو چکی ہے، شرعی طور پر اسے بیوی کی رضامند کے بغیر واپس نہیں لیا جاسکتا۔

اس کے باوجود بیوی کی رضامندی سے بھی واپس لینا خلاف مروت اور مکارم اخلاق کے خلاف ہے، اور اگر خاوند اور بیوی بہہ یا جسے قبضہ میں لینا شمار کیا جاتا ہے اس میں اختلاف کریں تو اس کا فیصلہ شرعی عدالت میں کی جائیگا انتہی

ماخوذ از: فتاویٰ الہیو الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (247/16).

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

الشیخ عبدالرزاق عقیفی

الشیخ عبداللہ بن منیع

لیکن اگر خاوند نے اسے سونا عاریتاً دیا ہے کہ بیوی اسے پہن کر زیب و زینت اختیار کرے اور فائدہ حاصل کرے، تو یہ سونا ابھی تک خاوند کی ملکیت ہے، بیوی کی ملکیت نہیں، اور خاوند کو واپس کرنے کا مطالبہ کرنے کا حق ہے۔

واللہ اعلم۔